فون نمبر ۵ بسم اللہ الرحمن الرحیم رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۲۵

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۸ احسان ۱۳۴۵ ہش ۸ صفر ۱۳۸۶ھ ۸ جون ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۳۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نجات اپنی کوشش سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتی ہے

اس کے برکات و ثمرات مرنے کے بعد نہیں بلکہ اسی دنیا میں ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں

"نجات اپنی کوشش سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوا کرتی ہے۔ اس فضل کے حصول کے لئے خدا تعالیٰ نے اپنا جو قانون ٹھہرایا ہوا ہے وہ اسے کبھی باطل نہیں کرتا۔ وہ قانون یہ ہے اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ اور وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ۔ اگر اس پر دلیل پوچھو تو یہ ہے کہ نجات ایسی شے نہیں کہ اس کے برکات و ثمرات کا پتہ انسان کو مرنے کے بعد ملے بلکہ نجات تو وہ ہے کہ اس کے آثار اسی دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں کہ نجات یافتہ آدمی کو ایک بہشتی زندگی اسی دنیا میں مل جاتی ہے۔ دوسرے مذاہب کے پابند بکلی اس سے محروم ہیں۔ اگر کوئی کہے کہ اہلِ اسلام کی بھی یہی حالت ہے تو ہم کہتے ہیں کہ وہ اسی لئے اس سے بے نصیب ہیں کہ کتاب اللہ کی پابندی نہیں کرتے۔ اگر ایک شخص کے پاس دوا ہو اور وہ اسے استعمال نہ کرے اور لاپروائی دکھلائے تو وہ بہرحال اس کے فوائد سے محروم رہے گا۔ یہی حال مسلمانوں کا ہے کہ ان کے پاس قرآن مجید جیسی پاک کتاب موجود ہے مگر وہ اس کے پابند نہیں ہیں۔ مگر جو لوگ خدا تعالیٰ کے کلام سے اعراض کرتے ہیں وہ ہمیشہ انوار و برکات سے محروم رہتے ہیں . . . . نجات کی کنجی تو خدا کے ہاتھ میں ہے وہی جس کے لئے چاہے اس کے دروازے کھول دے۔ خدا تعالیٰ بار بار یہی فرماتا ہے کہ رسولؐ کی پیروی کرو۔ اگر ایک باغ ہو اور اس میں لاکھوں پھل ہوں مگر جب تک باغبان اجازت نہ دے تو کوئی اس میں سے ایک پھل بھی نہیں کھا سکتا . . . . خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو حاصل کرنے کا بھی ایک طریق ہے اور یہ آدم علیہ السلام سے اسی طرح چلا آتا ہے۔ اس میں بحث کی بھی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ہر ایک نور اور معرفت کی نظیر اور جگہ مل ہی نہیں سکتی۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۰۶ و صفحہ ۲۰۷)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۷ رجون۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

— ربوہ ۷ رجون۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی مستقل رہائش کی غرض سے لاہور سے ربوہ تشریف لے آئی ہیں۔ آئندہ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی خدمت میں خطوط محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی معرفت ربوہ کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔

— ربوہ — آج مورخہ ۷ جون بروز منگل بوقت ۹ بجے شب خدام الاحمدیہ کے ہال میں مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ "اسلامی اخلاق" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ احباب کثرت سے شمولیت فرما کر استفادہ فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

— مکرم رشید احمد صاحب (سابق بھوج نگر پارکر) ضلع تھرپارکر سے تحریر فرماتے ہیں کہ وہ ایک مقدمہ کی وجہ سے سخت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس نومسلم بھائی کو باعزت بری کرے۔ آمین۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ہمارے پیارے امام کی دلی تڑپ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب کو فضل عمر فاؤنڈیشن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرماتے ہوئے انہیں توجہ دلائی ہے کہ وہ اپنے اپنے وعدہ کی ایک تہائی رقم یکم جولائی تک ضرور ادا کر دیں۔

حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"مجھے اس بات کی بڑی تڑپ ہے کہ دوست جہاں تک ممکن ہو سکے یکم جولائی سے پہلے پہلے اپنے وعدہ کی ایک تہائی رقم ادا کر دیں۔"

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

سلسلہ احمدیہ کے قیام کی غرض اور ہماری زندگی کی غایت یہ ہے کہ تمام اقوام عالم حلقہ بگوش اسلام ہو جائیں

اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے ہمارے پاس مادی سامان موجود نہیں اس لئے ضروری ہے کہ ہم دعاؤں پر بہت زور دیں

اور

اس سے یہ التجا کریں کہ اے قادر و توانا خدا! تُو ہی اسلام کو تمام ادیان باطلہ پر غالب فرما

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳ جون ۱۹۶۶ء

(مرتبہ مکرم مولوی محمد صادق صاحب انچارج شعبہ زود نویسی)

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج مَیں پھر اپنے بھائیوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ

دعاؤں پر بہت زور دیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد، سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قیام کی غرض اور ہماری زندگی اور وجود کی غایت ہی یہ ہے کہ تمام اقوام عالم حلقہ بگوش اسلام ہو جائیں۔ اور اسلام تمام ادیان باطلہ پر غالب آکر سب دنیا میں پھیل جائے مگر جنہیں ظاہری اور مادی سامان اور اسباب اور ذرائع میسر نہیں جن سے کام لے کر ایسا ممکن ہو۔

حق تو یہ ہے کہ

مادی وسائل اور مادی اسباب

ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو بھی میسر نہ تھے۔ فتح و کامرانی کے جو نظارے دنیا نے آپؐ کے ہاتھ پر دیکھے وہ ظاہری سامانوں کے مرہون نہ تھے بلکہ وہ معجزانہ انقلاب عظیم کیوں اور کیسے پیدا ہوا کہ پہلے عرب اور پھر معروف دنیا کی سب وحشی اقوام، شیطان کی غلام، یکدم اپنی وحشت اور درندگی کو چھوڑ کر شیطان سے منہ موڑ کر عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اپنے رب، اپنے پیدا کرنے والے کے آستانہ پر آگریں۔ اس کیوں کا جواب دیتے ہوئے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں۔ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِعَدَدِ ھَمِّہٖ وَغَمِّہٖ وَحُزْنِہٖ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ وَاَنْزِلْ عَلَیْہِ

اَنْوَارَ رَحْمَتِکَ اِلَی الْاَبَدِ"

اس میں شک نہیں کہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی

کی ہر شان ایک بے مثال مقام رکھتی ہے۔ اور کوئی دوسرا اس تک نہیں پہونچ سکتا آپ کے ایک فرزند جلیل، مہدی معہود علیہ السلام آپؐ کے قریب تک پہونچے مگر آپ کی شان آپؐ ہی کی شان ہے۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ باوجود اس کے کہ ہر رنگ اور ہر لحاظ سے آپ بے مثال ہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے ایک اسوۂ حسنہ بنا کر ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔ پس

ہمارے لئے بھی ضروری ہے

کہ اس میدان میں بھی جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔ اس قسم کا سوز و گداز اور باخع نفسک والی کیفیت پیدا کریں کہ جو ہمیں آپ کے ساتھ ملتا جلتا بنا دے آپ کا رنگ ہم پر چڑھا ہو۔

اس لئے میں اپنے بھائیوں سے کہوں گا کہ آپ ذہنیت خاکسار، کامل یقین کامل امید، کامل توکل، کامل محبت، کامل وفاداری، کامل تذلل اور فروتنی کے ساتھ جھکیں اور نہایت درجہ چوکس اور بیدار ہو کر غفلت دوری اور غیریت کے ہر پردہ کو چیرتے ہوئے فنا کے میدانوں میں آگے ہی آگے نکلتے چلے جائیں یہاں تک کہ بارگاہ الوہیت پر پہنچکر اپنے دل اور دماغ، اپنے جسم اور اپنی روح اس کے حضور پیش کر کے اس سے

ان الفاظ میں ملتجی ہوں

کہ "اے ہمارے قادر و توانا خدا! ہماری عاجزانہ دعائیں سن! اور تمام اقوام عالم کے کان، آنکھ، اور دل کھولدے کہ وہ تجھے اور تیری تمام صفات کاملہ کو شناخت کرنے لگیں اور توحید حقیقی پر قائم ہو جائیں۔ معبودان باطلہ کی پرستش دنیا سے اٹھ جائے اور زمین پر اخلاص سے صرف تیری پرستش کی جائے۔ اور زمین تیرے راستباز اور موحد بندوں سے اسی طرح بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے۔ اور تیرے رسول کریم محمد مصطفےٰؐ کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے آمین"۔

اے ہمارے خدا! ہمیں ہماری زندگیوں میں اقوام عالم میں یہ تبدیلی دکھا اے سب طاقت اور قوت کے مالک، ہماری عاجزانہ دعاؤں کو سُن! اور اسلام کو تمام ادیان باطلہ پر غالب کر دے آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک اہم تقریر

احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں خدمتِ دین کیلئے وقف کریں

ہم نے ہر مصیبت اور تکلیف برداشت کر کے بھی دُنیا میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو بلند کرنا ہے

(مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی)

ربوہ ۸. مئی ۶۶ء بعد نماز مغرب مکرم ڈاکٹر لال دین صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ کمپالہ (یوگنڈا) نے جو حال ہی میں ربوہ تشریف لائے تھے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مشرقی افریقہ میں تبلیغِ اسلام کے حالات سنائے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد حضور نے بھی ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا تھا جس کا متن احباب کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

حضور نے فرمایا:-

آپ دوستوں نے محترم ڈاکٹر صاحب سے یوگنڈا اور مشرقی افریقہ کے بعض دوسرے علاقوں (جو اب علیحدہ اور آزاد ممالک بن گئے ہیں) کے حالات سُنے ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے نہایت اختصار کیساتھ اور ایک لمبے عرصہ سے متعلق جو باتیں بیان فرمائی ہیں۔ ان میں سے

سب سے اہم اور ضروری بات

یہ ہے کہ جو مبلغ بھی افریقہ جائیں وہ علاقہ کی مقامی زبان سیکھنے کیطرف فوری توجہ دیں اور جلد سے جلد اس میں ملکہ اور کمال حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

دوسری بات محترم ڈاکٹر صاحب نے یہ بیان فرمائی ہے اور انہوں نے مجھ سے جو زبانی باتیں کی ہیں ان سے بھی میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ہمارے مبلّغین زیادہ تر شہروں میں قیام کرتے ہیں۔ انہیں شہروں میں قیام کرنے کی بجائے افریقہ کے قبائل میں زندگی بسر کرنی چاہیئے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے دنیٰ فتدلیّٰ میں ایک گُر سکھایا ہے جو تعلیم اور تبلیغ دونوں میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور وہ گُر یہ ہے کہ جو شخص علم سے کورا اور روحانی باتوں سے بے بہرہ ہے جب تک آپ اس کے لئے اپنے مقام سے نیچے نہیں اتریں گے۔ آپ اس پر پوری طرح اثر انداز نہیں ہوسکیں گے۔ پس جو مبلغ بھی یہاں سے افریقہ جاتے ہیں انہیں بڑی سادگی کے ساتھ اور خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر تکلیف برداشت کرتے ہوئے بھی شہروں کی بجائے

دیہات میں رہنا چاہیئے

انہیں مقامی باشندوں سے تعلق پیدا کر کے تدبیر اور دعا سے کوشش کرنی چاہیئے کہ انہیں پستی سے اُٹھا کر اُن رفعتوں کی طرف لے جائیں جن رفعتوں کی طرف اسلام انہیں لے جانا چاہتا ہے۔

اس وقت مشرقی افریقہ، مغربی افریقہ کے مقابلہ میں اس لحاظ سے بہت پیچھے ہے کہ وہاں کے مقامی لوگ مغربی افریقہ کے مقابلہ میں بہت کم تعداد میں احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ لیکن جیسا کہ ڈاکٹر صاحب نے بتایا ہے مشرقی افریقہ کے بعض علاقوں میں صحیح معنوں میں کام کیا جائے تو ہم امید رکھ سکتے ہیں کہ مقامی لوگ بڑی تعداد میں احمدیت کو قبول کرلیں گے بشرطیکہ پوری کوشش کی جائے اور پھر صحیح رنگ میں کی جائے۔

بعض علاقوں میں

حکومتوں کی طرف سے مبلّغوں کی تعداد پر پابندیاں لگائی جارہی ہیں اسلئے ضروری ہے کہ جن علاقوں میں اس وقت تک کوئی پابندی نہیں لگائی گئی۔ وہاں ہم زیادہ تعداد میں مبلّغ بھیجیں تا تبلیغ کے کام میں رکاوٹ نہ ہو۔ اس وقت جو نوجوان جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا وہ جوان دل دوست جو بڑی عمر میں بھی اپنی زندگی دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیتے ہیں۔ انہیں ابھی سے ارادہ کرلینا چاہیئے کہ وہ جہاں اور جس علاقہ میں بھی تبلیغ اور اعلائے کلمۂ اسلام کیلئے بھیجے جائیں گے وہاں بڑی سادہ زندگی گزارتے ہوئے مقامی لوگوں سے میل جول بڑھائیں گے اور ان کو تحت الثریٰ سے (کہ جہاں وہ روحانی لحاظ سے اب ہیں) اٹھا کر بلند سے بلند تر مقام پر لانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔

ضمناً یہ بات بھی آجاتی ہے کہ صرف مشرقی افریقہ ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے حالات کا یہی تقاضا ہے کہ ہمارے احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی

زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کریں

اور یہاں مرکز میں رہ کر تربیت حاصل کریں۔ اور اس کے بعد بیرون پاکستان تبلیغِ اسلام کا فریضہ ادا کریں۔ اس وقت ایک تو ہمارا طریق جامعہ احمدیہ میں داخل کر کے باقاعدہ مربی بنانے کا ہے لیکن جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور ایک لمبے عرصہ تک تعلیم ختم کر کے وہ باقاعدہ مربّی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری ضرورت کے ہزارویں حصّہ کو بھی پورا نہیں کرتے۔ اس لئے غالباً میں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر اس طرف اشارہ بھی کیا تھا کہ ہمیں مبلّغ تیار کرنے کے سلسلہ میں تعلیم دینے کے لئے کسی شارٹ کورس

([illegible]) کا انتظام کرنا پڑے گا تا ہماری ضرورت پوری ہوسکے۔ دنیا کی مادی ہتھیاروں سے لڑنے والی قومیں جنگ کے دوران یا جب ملک میں ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ حالات سے مجبور ہو کر

تربیت کا زمانہ

کم کر دیتی ہیں تا انہیں ضرورت کے مطابق اور مناسب تعداد میں کام کرنے والے فوری طور پر مل سکیں۔ مثلاً گزشتہ ستمبر میں ہمارے ملک اور بھارت کے درمیان جنگ ہوئی۔ تو ہماری حکومت نے شارٹ ٹرم کورس جاری کر دئے۔

جتنی ایمرجنسی گزشتہ ستمبر میں ہمارے ملک کو پیش آئی یا جتنے ہنگامی حالات ہمارے ملک میں پیدا ہوئے اس سے کہیں زیادہ ہنگامی حالات احمدیت اور اسلام کو آج دنیا میں پیش آرہے ہیں ان حالات کے پیش نظر جہاں ہمیں لمبی تربیت کے بعد باقاعدہ مربّی تیار کرتے رہنا چاہیئے وہاں ہمارے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ

شارٹ کورس کی بنیاد پر

چھ ماہ سال یا ڈیڑھ سال تک پڑھے لکھے آدمی کو ایسے رنگ میں تربیت دیں کہ وہ ایک حد تک تبلیغی کام کو صحیح طور پر انجام دے سکے۔ مثلاً مشرقی افریقہ کے ممالک تنزانیہ۔ یوگنڈا اور کینیا میں اگر تین باقاعدہ مربی ہوں اور ان کے ساتھ ۳۰۰ ایسے مربّی ہوں جو شارٹ کورس کی بنیاد پر تربیت یافتہ ہوں تو تبلیغ کے کام کو ترقی دی جاسکتی ہے۔ اس صورت میں جہاں پڑھے لکھے اور عام لوگوں سے بات کرنے کا موقع ہو وہاں باقاعدہ تربیت یافتہ مربی چلا جائے۔ لیکن جو عوام میں۔ اور جو

پڑھے لکھے آدمیوں کے برابر علم نہیں رکھتے ان کی نسبت ہمارے ان کم تربیت یافتہ لوگوں کے پاس علم زیادہ ہوگا۔ اور پھر اگر ان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو جائے۔ انہیں دعا کرنے کی عادت ہو۔ دعا میں انہیں شغف حاصل ہو اور ساتھ ہی وہ اخلاص اور جذبہ سے کام کریں تو پھر انہیں یہ کام کرنا اور بھی آسان ہوگا۔

اس وقت اسلام خطرہ میں ہے،

اور ہمیں ہر مصیبت اور تکلیف برداشت کر کے بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں بلند کرنا ہے۔ توحید باری تعالیٰ کو دنیا میں قائم کرنا ہے اور اس کام کے لئے علم سے زیادہ خلوص اور تعلق باللہ کی ضرورت ہے۔ ہمارا علم تو محدود ہے لیکن جب کسی کا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو جائے اور وہ اسے سکھانے پر آجائے تو وہ ایک سیکنڈ میں اتنا علم سکھا دیتا ہے جو ایک استاد کئی سال میں بھی نہیں سکھا سکتا۔ ہمارا نوجوان اگر اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھنے والا ہو۔ اس کا دل اخلاص اور محبت باری تعالیٰ سے پُر ہو۔ وہ دعا میں شغف رکھتا ہو تو وہ کسی محاذ پر بھی دشمنِ اسلام سے شکست نہیں کھا سکتا۔

پس

ہمارے نوجوانوں کو چاہیئے

کہ وہ اسلام کی ضرورت کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی اُخروی زندگی کی خاطر اور اس دنیا میں اپنی اور اپنی نسلوں کی بھلائی کی خاطر اپنی زندگی دُکھ اور تکلیف میں گزارنے کے لئے تیار ہوں تا ساری دنیا حلقہ بگوش اسلام ہو جائے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض پوری ہو کر ساری دنیا خدائے واحد کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ نکتہ سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اپنی زندگیاں خدا تعالیٰ کی خاطر خدمتِ دین کے لئے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

یہ بات نوٹ کر لینی چاہیئے کہ ہمارے درمیان

کسی قسم کا اختلاف نہیں ہونا چاہیئے

چاہے وہ کتنا ہی خفیف کیوں نہ ہو۔ عام طور پر دنیا داروں میں جو اختلاف ہوتے ہیں ان سے تو احمدی محفوظ ہیں لیکن چونکہ انسانوں کی فطرتیں مختلف ہوتی ہیں۔ ان کی عادات مختلف ہوتی ہیں۔ اس لئے دو احمدیوں میں بعض اوقات اختلاف رائے ہو جاتا ہے اس اختلاف کو تحمل سے برداشت کرنا چاہیئے۔ یہ اختلاف اگر ذرہ بھر بھی بڑھ جائے تو اسلام کے لئے نقصان دِہ ثابت ہو سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ اور وہاں کی جماعت کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ اسلام کو پھیلانے میں کامیاب سے کامیاب تر کام کر سکے اور پھر ہمیں بھی توفیق عطا فرمائے کہ ہم انگلستان میں اور دوسرے ممالک میں بھی زیادہ سے زیادہ نوجوان بھجوا سکیں تا ان کے رہنے والوں کو جلد اسلام کی طرف لایا جا سکے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کل واپس جا رہے ہیں۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ وہ خیریت سے اپنے گھر پہنچیں اور خیریت سے وہاں رہیں۔

خطبۂ نکاح

انگلستان میں رہنے والے احمدیوں کو ایسا نمونہ پیش کرنا چاہیئے

جو

عیسائیوں کو اسلام کی طرف مائل کرنے والا ہو

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

مورخہ ۲۸ ؍ مئی ۶۶ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ حامدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم شیخ فضل قادر صاحب مرحوم ربوہ کے نکاح ہمراہ مکرم کلیم الدین صاحب امینی ہڈرلینڈ۔ انگلینڈ۔ حال ربوہ کا اعلان بعوض پانچ ہزار روپیہ مہر فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو خطبہ نکاح ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔ (خاکسار سلطان احمد پیر کوٹی)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

انسان اس دنیا میں

فکروں سے آزاد نہیں ہو سکتا

ایک وقت تھا کہ جماعتِ احمدیہ کے امام کو یہ فکر رہتی تھی کہ کسی طرح جلد تر انگلستان میں جماعتِ احمدیہ مضبوطی سے قائم ہو جائے اور اب یہ فکر لاحق ہے کہ انگلستان کی جماعت (جو اس وقت کافی تعداد میں وہاں موجود ہے پانچ سَو کمانے والے احمدی موجود ہیں۔ پھر ان میں سے بہت سے ایسے بھی ہیں جن کے بیوی بچے وہیں ان کے ساتھ مقیم ہیں اس طرح میرا خیال ہے کہ عورتوں اور بچوں کو ملا کر کم و بیش آٹھ سَو یا ہزار احمدی وہاں موجود ہیں) کے جوان مردوں۔ جوان لڑکیوں اور بچوں کی

صحیح رنگ میں تربیت کی جائے

خصوصاً احمدی لڑکیوں کے متعلق تو مجھے شدید احساس ہے کہ ان کی تربیت کسی صورت میں بھی نظر انداز نہیں ہونی چاہیئے۔ جو احمدی بھائی انگلستان میں رہتے ہیں انہیں یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ لڑکیوں کی تربیت مناسب طور پر ہو اور نوجوان لڑکیوں کی جتنی جلدی ہو سکے شادی کر دی جایا کرے۔ کیونکہ وہاں کا ماحول بہت زہریلا ہے۔

اِن باتوں کو مختصراً کہنے کی

ضرورت اس لئے پیش آئی ہے

کہ جس لڑکی کے نکاح کا اعلان کرنے کے لئے مَیں اس وقت کھڑا ہوا ہوں وہ شادی کے بعد اپنے خاوند کے ساتھ انگلستان جا رہی ہے۔ عزیزہ حامدہ کو جو شیخ فضل قادر صاحب مرحوم کی بیٹی اور مکرم شیخ نور احمد صاحب مرحوم مختار عام حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی (جنہوں نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی بڑی خدمت کی ہے) پوتی ہے۔ چاہیئے کہ وہ نہ صرف جماعت کے لئے ہی بلکہ دوسروں کے لئے بھی جن سے اس کے تعلق قائم ہوں اچھا اور نیک نمونہ پیش کرنے کی کوشش کرے۔ اور مکرم کلیم الدین صاحب امینی کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ عزیزہ کو اس کے ماحول سے کاٹ کر اپنے ساتھ انگلستان لے جا رہے ہیں اُسے وہاں کوئی تکلیف بھی نہ ہو۔ اور پھر ساتھ ساتھ اسکی تربیت بھی ہوتی رہے۔ ایک خاوند پر اسکی بیوی کے ہر قسم کے حقوق ہیں۔ اور ان حقوق میں سے ایک بڑا حق یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کی تربیت کا خیال رکھے۔

اس وقت

جو احمدی دوست انگلستان میں ہیں

انہیں بھی میں نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ پوری کوشش کریں کہ ان کے سلسلہ میں ہماری فکریں کم ہوں، زیادہ نہ ہوں۔ اور وہ وہاں ایسا ماحول اور ایسی فضا پیدا کریں کہ وہ فضا اور وہ ماحول مادر زاد عیسائیوں کو اسلام کی طرف مائل کرنے والا ہو۔ وہ اسلام کی خوبیاں دیکھ کر اس کی طرف متوجہ ہوں۔ اور جس معاشرہ میں وہ ڈوبے ہوئے ہیں اور جس گند میں وہ لپٹے ہوئے ہیں اس سے نجات حاصل کر کے اسلام کے پاک ماحول میں سانس لینے لگیں۔

اس کے بعد حضور نے ایجاب و قبول کروایا اور فرمایا:۔

دوست دعا کریں

کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو زیادہ مبارک کرے اور انگلستان میں اسلام کی تبلیغ اور اشاعت کا ذریعہ بنائے۔

(اس کے بعد حضور نے حاضرین سمیت لمبی دعا فرمائی)

درخواستِ دُعا

مکرم نیاز قطب احمد صاحب برٹ پشاور سے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"خاکسار کی اہلیہ ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ حالت تشویشناک ہو چکی ہے۔ علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس کی بیماری کی وجہ سے سخت پریشان ہوں"۔

قارئین دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نیاز صاحب موصوف کی اہلیہ صاحبہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل دے کر ان جملہ پریشانیوں کو دُور فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

اور

لجنات اماء اللہ کا فرض

(از محترمہ حضرت سیدہ ام متین سلمہا اللہ تعالیٰ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت مصلح موعود فضلِ عمر خلیفۃ المسیح الثانی کا وجود احمدی مستورات کے لئے سراپا رحمت تھا سراپا شفقت تھا۔ آپ نے جو احسانات عورتوں پر کئے وہ قیامت تک نہیں بھلائے جا سکتے احمدی خواتین کی موجودہ ترقی کا سہرا صرف آپ کے سر پر ہی ہے۔ آپ نے عورتوں کو منظم کیا ان میں کام کرنے کا جذبہ پیدا کرنے اور قومی ذمہ داریوں کا احساس دلانے کے لئے لجنہ اماء اللہ قائم کی جس کی ابتداء بارہ ممبرات سے ہوئی اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے سب دنیا میں پھیل چکی ہے۔ آپ نے عورتوں کی تعلیم کی طرف توجہ فرمائی ان کے لئے سکول اور کالج جاری فرمائے عورتوں کی تربیت کی نگرانی بذات خود فرمائی۔ جہاں کمزوری دیکھی دور کرنے کی کوشش فرمائی۔ جہاں خوبی نظر آئی عورتوں کی دلداری کی خاطر ان کو ابھارنے کی خاطر ان کی تعریفیں کیں۔ عورتوں کے حقوق دلوائے ساری جماعت سے جلسہ پر عہد لیا کہ عورتوں کو ورثہ ضرور دینا ہے۔ غرضیکہ آپ نے عورتوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے ان کی تعلیم کے لئے ان کی تربیت کے لئے ان کی عزت قائم کرنے کے لئے ان میں احساس ذمہ داری پیدا کرنے کے لئے ایک چومکھی لڑائی لڑی ہے۔

آج وہ محسن جماعت۔ محسن نسواں محسن انسانیت ہم میں موجود نہیں۔ اشاعت اسلام کی جو تدابیر آپ نے اختیار کی تھیں۔ جو سکیمیں آپ نے بنائی تھیں ان کو فروغ دینے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "فضلِ عمر فاؤنڈیشن" کا قیام فرمایا۔ جس کا ابتدائی سرمایہ پچیس لاکھ روپے ہوگا۔ تا آپ کے جاری کردہ کاموں کو پہلے سے بھی زیادہ بہتر صورت میں جاری رکھا جائے اور ان کو ترقی دی جائے۔ یہ سکیم تین سال کے لئے ہے۔ تین سال کے عرصہ میں جماعت نے پچیس لاکھ روپے جمع کرنے ہیں۔

اس چندہ کے جمع کرنے کی ذمہ داری صرف مردوں پر عائد نہیں ہوتی بلکہ عورتوں پر مردوں سے بھی زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے جن کی بہبودی اور ترقی کے لئے آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی تمام قوتیں اور صلاحیتیں خرچ کر دیں۔

پس میری بہنو۔ اٹھو! اپنے اخراجات میں کمی کرو۔ سادگی اختیار کرو۔ غیر ضروری اخراجات سے مجتنب رہتے ہوئے "فضلِ عمر فاؤنڈیشن" کی تحریک میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر اپنے محبوب محسن سے محبت کا ثبوت دو۔ وہ محبوب آقا جس نے آپ کی خاطر اپنی جان گھلا دی۔ جس نے آپ کی تعلیم۔ تربیت اور ترقی کے لئے اپنی صحت کی پرواہ نہیں کی۔ آپ اس زندہ قوم کی خواتین ہیں جنہوں نے اپنے چندوں سے یورپ میں دو مسجدیں تعمیر کرائی ہیں اور تیسری تعمیر ہو رہی ہے۔ آپ نے ہمیشہ ہی خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہا اور اسلام کی ترقی کے لئے جو کچھ آپ سے مانگا گیا پیش کر دیا اب بھی خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہیں۔ حضرت فضلِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت کا ثبوت دیں اور "فضلِ عمر فاؤنڈیشن" میں دل کھول کر حصہ لیں۔

لجنات اماء اللہ کی عہدہ داران کا فرض ہے کہ وہ اس تحریک کو تمام احمدی مستورات تک پہنچائیں۔ اور ان سے وعدہ جات حاصل کر کے اور رقوم وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ ان رقوم کی پہلی قسط ۳۰ جون سے قبل مرکز میں آجانی چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اشاعت اسلام کے لئے اپنی جان مال عزت اولاد سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

خاکسار: مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

دَرد و داغ!

مژدہ ایسی آنکھ کو جو راتوں کو روتی ہے

رحمتِ حق کے دامن میں اشکِ ندامت موتی ہے

کوئی نہیں ہے ایسے میں لُٹتی دولت لینے والا

حُسنِ ازل ہے جلوہ نما ساری دنیا سوتی ہے

کوئی تو ایسے عالم میں کھولے اپنے بند کواڑ

جب تاروں کی چھاؤں میں اس کی آمد ہوتی ہے

پردہ اُٹھائے آخرِ شب کوئی سرہانے آتا ہے

دیکھنے والی آنکھ مگر بیٹھی نیندیں سوتی ہے

دل پہ نور اترتا ہے کیف و سرور اُترتا ہے

جب بھی اس کے سامنے رُوح چاک گریباں ہوتی ہے

آقا کی یاد آتی ہے وقتِ سحر جب پہلی کرن

شبنم کے دُر دانوں میں زرّیں تار پروتی ہے

کیا کیا اُن کے تصوّر کے نقش اُجاگر ہوتے ہیں

کیا کیا اُن کی یادِ حسیں درد میں رنگ سموتی ہے

اُن کے داغِ ہجر کی ہے اَب بھی آب و تاب وہی

آنکھ اِس داغ کو ہر لحظہ اشکِ خوں سے دھوتی ہے

دل کی وہی ہے بے تابی کون ہے جو یہ کہتا ہے

وقت مداوا کرتا ہے دل کو تسکیں ہوتی ہے

کِس کی پیاس بجھانے کو سوزِ فراق مٹانے کو

لالہ و گل کے سبو چوں میں چاندنی دودھ بلوتی ہے

ہری اُسی کے حکم سے ہے دہقاں کی کھیتی لیکن

جس نے ڈالا وقت پہ بیج اور زمیں بھی جوتی ہے

قوموں کی تقدیروں کے اُس میں تارے کھلتے ہیں

آنکھ کسی مامور کی جب خاک میں آنسو بوتی ہے

(سعید احمد اعجاز)

مجاہدین دفتر دوم کیلئے ایک خوشخبری
انیس سالہ کتاب کی اشاعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے الٰہی منشاء کے ماتحت تحریک جدید کا اجراء فرما کر احباب جماعت کے لئے دائمی ثواب کے حصول کا ایک ذریعہ قائم فرما دیا۔ نیز اس یادگاری قربانی میں شریک ہونے والوں کے اسماء محفوظ کرنے کا طریق جاری فرمایا تا آئندہ آنے والی نسلیں اپنے ان بزرگوں کے لئے جذبات تحسین و آفرین رکھنے کے علاوہ ان کے لئے دعا بھی کرتی رہیں۔ اس سلسلہ میں حضور نے ہدایت فرمائی:- "انیس سال میں کیں نے جو حکمت رکھی تھی میں اسے بدلنا نہیں چاہتا۔ ہر دور کے بعد ایک کتاب لکھی جائے۔ جس میں تمام حصہ لینے والوں کے نام محفوظ کئے جائیں"۔ (خطبہ ۲۷ نومبر ۱۹۵۳ء)

اس ارشاد کی تعمیل میں دفتر اول کے بزرگ مجاہدین کے اسماء پر مشتمل ایک کتاب پہلے انیس سالہ دور کی شائع ہو چکی ہے۔ اور اب حسب ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ دفتر دوم کے مجاہدین کی قربانیوں کی انیس (۱۹) سالہ کتاب زیر ترتیب ہے

لہذا خوشخبری ہو۔ ان مجاہدین کو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص توجہ سے انہیں نوازا ہے۔ اور ارشاد فرمایا ہے کہ دفتر دوم کے پہلے انیس (۱۹) سالہ دور میں شریک مجاہدین کے اسماء پر مشتمل کتاب بھی شائع کی جاوے۔ لہذا وہ دوست جو دفتر دوم کے اس انیس (۱۹) سالہ دور میں شامل رہے ہیں دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ کہ انہوں نے ان سالوں کا چندہ کن کن جماعتوں میں ادا فرمایا ہے عہدیدار حضرات بھی اسی سلسلہ میں اپنی۔ اپنی جماعتوں کے احباب کی مجموعی فہرستیں مہیا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ نیز ایسے دوست جن کے بعض سال خالی ہوں یا بقایا رہ گیا ہو۔ اب ان سالوں کی ادائیگی کر کے اپنا نام اس کتاب میں شامل کرانے کی سعادت حاصل فرمالیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ہمارے وکلاء، ڈاکٹر اور پیشہ ور حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت اقدس فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ وکلاء، ڈاکٹر اور پیشہ ور حضرات کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

"پیشہ ور لوگ یعنی وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر پہلے اپنے گذشتہ سال کی آمد متعین کریں۔ اور پھر اس تعیین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی مسجد فنڈ (تعمیر مساجد بیرون) میں ادا کریں"

ماہ مئی کا مہینہ ختم ہو رہا ہے۔ سو ہمارے وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر حضرات اپنے محسن آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کی تعمیل میں اپنے عزیز اموال کو پیش کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ختم شدہ رسید بکس

ختم شدہ رسید بکس کے لئے ضروری ہے کہ انسپکٹر بیت المال کی پڑتال کے بعد نظارت بیت المال کو واپس بھجوا کر رسید حاصل کر لیں۔ ان کی آخری رسید کی تاریخ سے ایک سال کے اندر نظارت بیت المال کو واپس کر دی جائیں۔ مگر بہت سی جماعتیں ختم شدہ اور پڑتال کردہ رسید بکس نہیں بھجوا رہیں۔ لہذا سیکرٹریان مال کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ مہربانی کر کے ایسی رسید بکس بذریعہ ڈاک یا دستی واپس کر کے نظارت بیت المال کی رسید حاصل کریں۔

(ناظر بیت المال)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں

بنی نوع انسان کی ہمدردی اور بے جا تکلیف سے اسے بچانا مذہب کا حصہ ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے حقوق کے ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ وہاں حقوق العباد پر بھی زور دیا ہے۔ حقوق العباد کا ایک حصہ یہ ہے کہ ایک انسان دوسرے بھائی کی ہمدردی کرے۔ اگر ایسا نہیں تو کم از کم اُسے دُکھ اور تکلیف پہنچانے سے اپنے آپ کو حتی الامکان دور رکھے۔

بدزبانی اور زبان درازی انسان کو دوزخ میں لے جانے کا ایک موجب ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ تلوار کے زخم تو مندمل ہو جاتے ہیں مگر زبان کے لگے ہوئے مندمل نہیں ہوا کرتے۔ اس سے بے شمار خرابیاں اور قباحتیں لازم آتی ہیں۔ بلکہ بعض اوقات مصیبت اور مشکل۔ بات اور گفتگو پر منحصر ہوتی ہے۔ خاص طور پر زبان اور ہاتھ کو اعمال میں بڑا دخل ہے۔ ان سے اچھے اعمال بجا لا کر انسان خدا کا مقبول بن جاتا ہے اور برے اعمال کر کے مغضوب کی فہرست میں شامل ہو سکتا۔ اسی لئے حضور علیہ السلام نے فرمایا:-

المسلم من سلم المسلمون من لسانہ و یدہ۔

کہ حقیقی مسلمان وہ ہے۔ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ پس زبان اور ہاتھ کو اپنے کنٹرول میں رکھنا ضروری ہے۔

(شعبہ تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میری والدہ صاحبہ عرصہ سے ذیابیطس کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور نہایت کمزور ہو گئی ہیں اب چند دنوں سے تکلیف زیادہ ہو گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ نیز میرا بھائی عزیزم مسعود احمد ولد نعیم احمد صاحب سونگی تین چار دنوں سے بعارضہ ہیٹ سٹروک بیمار ہے اسکے ساتھ دل کی بھی تکلیف ہو گئی ہے۔ اسکی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(محمد اکرم۔ محاسب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

۲۔ میرے بھائی خلیل الرحمٰن صاحب بی۔ اے ایس سال دوم کا امتحان ۱۰ جون سے شروع ہونے والا ہے۔ میرا بی۔ اے (فائنل) کا امتحان ۲ جولائی کو شروع ہوگا۔ تمام احمدی بھائی اور بہنیں ہماری اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کریں۔ ارفیہ رحمٰن بنت محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی مرحوم)

جملہ حقوق محفوظ

مایوس العلاج مریضوں کیلئے خوشخبری

اللہ تعالیٰ کے رسول مقبول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لکل داء دواء یعنی ہر مرض کی دوا ہے۔ چنانچہ انسان کو خواہ کیسا تکلیف دہ مرض ہو اس کو لاعلاج سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ اس مرض کا صحیح علاج تلاش کرنا چاہیئے۔ بفضل خدا ہمارے ہاں مندرجہ ذیل خاص الخاص دوائیں مل سکتی ہیں۔ اگر آپ حاجتمند ہوں تو منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں۔

دوائے پائیوریا ۔۔۔ ۲
دوائے قبض دائمی ۔۔۔ ۲ روپے، دوائے ضعف جگر ۔۔۔ ۳
دوائے بواسیر خونی ۔۔۔ ۳ روپے، دوائے گنٹھیا ۔۔۔ ۳
دوائے بہرہ پن ۔۔۔ ۴ روپے، دوائے دمہ ۔۔۔ ۴
دوائے کمزوری نظر ۔۔۔ ۵ روپے، دوائے موتیابند ابتدائی ۔۔۔ ۵
دوائے ذیابیطس ۔۔۔ ۹ روپے، دوائے پتھری ۔۔۔ ۹
دوائے تپ دق دقی ٹی بی ۔۔۔ ۱۰ روپے، دوائے پاگل پن ۔۔۔ ۱۰
دوائے تلی ۔۔۔ ۳ روپے، دوائے سنگرہنی ۔۔۔ ۳
دوائے امراض مخصوصہ مردان ۔۔۔ ۲۲

نوٹ:- فرمائش کے ساتھ اپنے حالات بھی لکھیں۔

حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الطب والجراحت
دواخانہ فضل میانی (ضلع سرگودھا)

ایک خط

لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اردو اور انگریزی طلب فرمائیں۔

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

باکمال سٹاف

آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد لاجواب سروس

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے

(منیجر)

تریاق چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سال کُکرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے۔ چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ بھیر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں۔ پھر سید ظہیم صاحب الہندی ڈپٹی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں کہ ۱۲ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمادیں۔ اب آپ خود ہی غور فرما دیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے۔ تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے۔ زخم خارش دھند گیدہ۔ گوہانجی۔ ترکی۔ روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم بینا سب کے لئے بے حد مفید ہے۔ چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت پانچ روپے فی تولہ۔ نوٹ:۔ اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گڑھی شاہدولہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں۔

المشتہر: مرزا محمد شریف بیگ منیجر تریاق چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر!

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ

گولبازار۔ ربوہ

سے حاصل کریں (مینجر)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

آپ بھی خوشحال

ملک بھی خوشحال

۵ فی صد نیا قرضہ ۱۹۷۸ء

صرف ایک دن کیلئے ۱۵ جون ۱۹۶۶ء کو جاری کیا جائیگا۔

۱۰۰ روپے کے قرضہ کی قیمت ۹۹٫۰۰ روپے

قرضہ کی درخواستیں ۱۰۰ روپے یا ۱۰۰ سے تقسیم ہونیوالی رقموں کیلئے ہونی چاہئیں۔ قرضے کی رقم بصورت نقد بذریعہ چیک یا ۱۹۶۶ء کی ۴/۳ ۳ فی صد سرکاری قرضوں کے تمسکات کی صورت میں مندرجہ ذیل مقامات پر ادا کی جا سکتی ہیں۔ قرضہ کی رقوم مساوی قیمت پر ۱۵ جون ۱۹۷۸ء کو واجب الادا ہونگی۔

اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے تمام دفاتر کراچی، لاہور، پشاور، راولپنڈی، کوئٹہ، لائلپور، ڈھاکہ، چٹاگانگ اور بوگرا

جن علاقوں میں اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے دفاتر نہیں ہیں وہاں نیشنل بنک آف پاکستان کی شاخیں

جن علاقوں میں اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے دفاتر یا نیشنل بنک آف پاکستان کی شاخیں نہیں ہیں وہاں سرکاری خزانے وصول کریں گے۔

قومی ترقی اور خوشحالی کے لئے سرکاری قرضے میں سرمایہ لگائیے۔

جاری کردہ: وزارت مالیات حکومت پاکستان

DFP-6/66

ھوالشافی

انشاء اللہ

اگر آپ نے سینکڑوں روپے کی سیروں ادویات کو بے سود پایا ہے تو ہم اپنے تجربہ کی بنا پر آپ کو امید دلاتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مندرجہ ذیل ادویات کی صرف چار چار خوراکیں اپنی متعلقہ امراض کو جڑ سے ختم کر دیں گی۔

۱۔ اکسیر سردرد Headache Cure پرانی درد سر کے لئے

۲۔ اکسیر چشم EYES CURE ککروں اور سبز رنگ کے لئے

۳۔ اکسیر نکسیر ERISTAXIS CURE نکسیر کے لئے

۴۔ اکسیر دمہ ASTHMA CURE سانس کی تنگی کے لئے

۵۔ اکسیر جریان گوش OTORRHOEA CURE کان کی پیپ کے لئے

۶۔ اکسیر بواسیر PILES CURE بواسیر خونی و بادی کے لئے

۷۔ اکسیر ناسور FISTULA CURE گہرے پھوڑے کے لئے

۸۔ اکسیر سیلان LEUCORRHOEA CURE سیلان الرحم کے لئے۔

۹۔ اکسیر درد PAINS CURE جوڑوں اور اعصاب کی دردوں کے لئے

قیمت فی دوا مکمل کورس (۴ خوراک) دس روپے صرف کم طاقت کی پہلی دوا آزمائشی خوراک تین روپے صرف بذریعہ منی آرڈر صرف قیمت دوا بذریعہ وی پی ڈیڑھ روپیہ ڈاک خرچ قیمت دوا کے علاوہ۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو ہیلتھ کمپنی ربوہ

اجباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں (مینجر)

چندہ مسجد ڈنمارک اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

گذشتہ دو ہفتے یعنی ۲۳ تا ۳۱ مئی اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے مسجد ڈنمارک کے لئے پانچ ہزار ایک سو دس روپے کے وعدہ جات وصول ہوئے ہیں اور پانچ ہزار چار سو اٹھاون روپے نقدی کی صورت میں جمع ہوئے ہیں جس میں سے ۸۰۰ روپے لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کے ہیں الحمد للہ علیٰ ذالک۔ گویا اس وقت تک وعدہ جات کی کل مقدار تین لاکھ تیرہ ہزار نو سو چالیس روپے تک پہنچ چکی ہے اور وصولی دو لاکھ ۶۶ ہزار پانچ سو ستانوے روپے ہو چکی ہے۔

مسجد کی بنیاد رکھی جا چکی ہے۔ ہم نے مزید ۵۰ ہزار روپے جمع کرنے ہیں تا مسجد جلد سے جلد تعمیر ہو۔ اور اس ملک میں اشاعت اسلام کا کام وسیع پیمانہ پر ہو سکے۔ مسجد کی بنیاد رکھی جانے کے بعد ہم پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ جو کام ہم نے صدق دل سے شروع کیا تھا اس کو آخر تک پہنچائیں اور انشاء اللہ جیسا کہ ہمارا فیصلہ تھا اس چندہ کو سالانہ اجتماع تک ہم نے پورا کرنا ہے۔ اپنی کوششوں سے اس کو سرانجام دیں۔ ابھی تک ایک خاصی تعداد مستورات کی ایسی ہے جنہوں نے اس مسجد کے لئے جو ہمارے محبوب مصلح موعودؓ کی یادگار ہوگی ابھی تک چندہ نہیں دیا۔

پس میری عزیز بہنو! اس مسجد کی تعمیر کے لئے دل کھول کر حصہ لیں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً جو اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنا مال خرچ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت ڈالتا ہے۔ ہماری بہنیں ایک زندہ قوم کی عورتیں ہیں اور اپنے زیورات اور روپے دے کر اس سے قبل یورپ میں دو مسجدیں بنوا چکی ہیں۔ جنہوں نے مسجد لندن یا مسجد ہیگ کے لئے بہت سی قربانیاں کی تھیں ان میں سے بہت سی آج موجود نہیں لیکن ان کی قربانیاں آپ کی قربانیوں سے تازہ ہوں گی۔ پس اپنی روایات کو برقرار رکھیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت کا ثبوت دیں اسلام کی اشاعت کی خاطر۔ سلسلہ کی ترقی کی خاطر۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کو بلند کرنے کی خاطر۔ اللہ تعالیٰ کے نام کا اعلان دن میں پانچ وقت کرنے کی خاطر کوشش کریں کہ ایک عورت بھی ایسی نہ رہ جائے جس نے اس میں حصہ نہ لیا ہو۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے اسلام کے غلبہ کی خاطر ہر قسم کی بیش از بیش قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔

جہاں لجنات نہیں وہاں کی عورتیں اپنا چندہ براہ راست بھجوا سکتی ہیں۔ تین سو یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہن کا نام مسجد پر کندہ کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۷ جون پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار میں ۴٫۸ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ بات ایک اقتصادی سروے میں بتائی گئی ہے جو کل وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب کی طرف سے قومی اسمبلی میں تقسیم کیا گیا۔ سروے میں بتایا گیا ہے کہ بھارت سے جنگ اور دوسرے ناساعد حالات کے باوجود پاکستان کی قومی آمدنی بڑھی ہے اور فی کس آمدنی میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے اقتصادی سروے میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کی قومی آمدنی جو گزشتہ سال ۶۵-۱۹۶۴ء میں چالیس ارب ۹۹ کروڑ روپے تھی۔ اس سال ۶۶-۱۹۶۵ء میں بڑھ کر ۴۳ ارب ۷۶ کروڑ روپیہ ہو گئی ہے ملک میں فی کس سالانہ آمدنی میں دو فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اور یہ گزشتہ سال کی ۳۶۵ روپے فی کس آمدنی کے مقابلہ میں ۳۷۲ روپے ہو گئی ہے۔

راولپنڈی ۷ جون۔ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان اپنے روپیہ کی قیمت نہیں گرائے گا۔ انہوں نے کابینہ کے ایک ہنگامی اجلاس کے بعد کل قومی اسمبلی میں ایک مختصر سا بیان دیا جس میں انہوں نے بھارت کی طرف سے اپنے روپیہ کی قیمت میں کمی کے فیصلہ کے بارے میں حکومت کے ردعمل کی وضاحت کی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستانی روپیہ کی شرح مبادلہ بدستور چار روپیہ ۷۶ پیسہ ایک امریکی ڈالر کے برابر رہے گی۔

قومی اسمبلی کے ارکان نے وزیر خزانہ کے اس اعلان کا خیر مقدم کیا اور تقریر کے دوران بار بار پرجوش تالیاں بجائی گئیں انہوں نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ پاکستان اپنی مضبوط اقتصادی پوزیشن کی وجہ سے روپیہ کی قیمت بدستور برقرار رکھنے میں کسی قسم کی دشواری محسوس نہیں کرتا۔

نئی دہلی ۷ جون۔ بھارت میں روپے کی قیمت میں جو کمی کی گئی ہے ملک بھر میں اس کا شدید ردعمل ہوا ہے۔ بمبئی، مدراس کلکتہ، نئی دہلی اور احمد آباد کے سٹاک ایکسچینج میں کھلبلی مچ گئی۔ ملک کی بیشتر منڈیوں میں اشیا کی قیمتیں اچانک چڑھ جانے کے باعث لین دین بند کر دیا گیا۔ ملک کے تمام سٹاک ایکسچینجوں اور منڈیوں میں دو روزہ تعطیل کا اعلان کر دیا گیا ہے تاکہ ملک کی کرنسی کو جو اچانک دھچکا لگا ہے۔ تجارت اس سے سنبھل سکے۔

روپے کی قیمت میں کمی کا اعلان اچانک کیا گیا تھا جس سے بھارت کے مالی حلقوں میں اضطراب کی لہر دوڑ گئی۔ ملک بھر کے صنعت و تجارت کے ایوانوں، بڑے بڑے صنعت کاروں اور تاجروں نے حکومت کے اس فیصلے کو "احمقانہ" قرار دیا ہے سیاسی حلقے بھی حکومت کی اس وضاحت سے مطمئن نہیں ہوئے کہ اس اقدام سے ملک کی مالی مشکلات میں کمی آ جائے گی۔ بھارتی ۴

فوری ضرورت!

فضل عمر ہسپتال میں ایک اسامی اپریشن روم اسسٹنٹ کی خالی ہو رہی ہے اس کے لئے فوری طور پر آدمی چاہیئے جو باقاعدہ کوالیفائڈ ڈسپنسر ڈریسر ہو۔ اور جس کو اپریشن روم میں کام کرنے کا تجربہ کم از کم سات سال کا ہو۔ اس کا گریڈ گورنمنٹ کے گریڈ کے مطابق ۱۷۵-۱۰-۲۱۵-۱۵-۳۵۰ ہوگا خواہشمند دوست درخواستیں چیف میڈیکل آفیسر کے نام دفتر ہسپتال میں بھجوا دیں۔

چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ

۴
وزیر خزانہ سچندر چوہدری نے بھی اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ روپیہ کی قیمت میں کمی سے فوری طور پر عام اشیاء کی قیمتیں چڑھ جائیں گی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں ان خدشات کی نشاندہی کی جو اس اقدام کے نتیجہ میں سامنے آ سکتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ایسا کرنا ناگزیر تھا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ درآمد برآمد میں عدم توازن زرمبادلہ کی کمی اور اس کے دوسرے عوامل اس بات کے متقاضی تھے کہ روپیہ کی قیمت گھٹا دی جائے۔

نئی دہلی ۷ جون۔ بھارت کے سابق گورنر جنرل سی راجگوپال اچاریہ نے کہا ہے کہ روپیہ کی قیمت میں کمی بھارتی قیادت کی نااہلی اور ملک میں بدانتظامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بھارتی پارلیمنٹ کے ایک رکن مسٹر گوڑ نے کہا کہ روپے کی قیمت میں کمی سے بھارت میں مہنگائی بڑھ جائے گی اور عوام جو پہلے ہی قوت خرید سے محروم ہیں مزید مصائب کا شکار ہو جائیں گے۔

پارلیمنٹ پرجا سوشلسٹ پارٹی کے قائد نے کہا کہ یہ فیصلہ انتہائی احمقانہ ہے اور اس سے بھارت کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴